مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ

صبح اور شام کی آسان مسنون دعائیں

اسماء حسنیٰ

آیاتِ سکینہ

مُنجیات

آیاتِ حفاظت

منزل

آیاتِ شفاء

مرتب : اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : مفتی آدم صاحب پالنپوری

عرضِ مُرَتّب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصّواب

محمّد یونس پالنپوری

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ اٰمِيْن

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

اَذْکَارُ الصَّبَاح

صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کرلئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کرلیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(١) ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین ٣ مرتبہ پڑھیں

سُوْرَۃُ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ (١) اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ (٢) لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ (٣) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (٤)

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۃُ فَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ (١) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ (٢) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ (٣) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ (٤) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (٥)

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۃُ نَاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ (١) مَلِكِ النَّاسِ ۙ (٢) اِلٰهِ النَّاسِ ۙ (٣) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ (٤) الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ (٥) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (٦)

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان)

کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنّات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

فضیلت: جو شخص سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔ (صحیح ترمذی ۳/۱۸۲، ابوداؤد ۴/۵۰۸)

۲ نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دِل سے پڑھئے پریشانی دور ہو گی۔ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۴۲

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابوداؤد ۴/۳۲۱ واسناد جیّد)

۳ جہنّم سے برأت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنّم سے اس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۸، بخاری فی ادب المفرد رقم: ۱۲۰۱)

۴ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمّل فرمانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَۃٍ

"وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم: ٥٥)

٥ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک[١] بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"۔

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور

شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک[١] مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (اخرجه ابو داؤد ٤/٣١٨)

٦ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین[٣] مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین[٣] مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کر دیں گے۔

(رواہ الترمذی ٣/١٤١ واحمد ٤/٣٣٨)

٧ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک[١] بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/۲۸۳)

⑧ ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو مضرّت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

⑨ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَیْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ"۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص ۱۰۴)

⑩ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اس کی

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے (اخرجہ مسلم ٤/٢٠٩٠)

١١ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر آن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ٣/١٤٢)

١٢ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ۔"

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ (ابوداؤد۔صحیح ترمذی ۳/ ۱۴۲)

(۱۳) جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ"۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں

کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہوجائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۱۱/۹۷-۹۸)

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں ، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں ، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب ، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے ، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے ۔

فضیلت : ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے ۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۲)

۱۵ زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی وظیفہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحَزَنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّيۡنِ وَقَهۡرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ : اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس کا غم ختم ہو جائے گا اور اس کا قرض ادا ہو جائے گا ۔ نوٹ : (لفظ اَلۡحَزَن اور اَلۡحُزۡن دونوں ہی درست ہیں)
(اخرجہ ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث)

۱۶ علمِ نافع اور رزقِ حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"

ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں ۔

نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ۱/ ۱۵۲ صحیح الزوائد ۱/ ۱۱۱)

۱۷ جہنّم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَجِرۡنِیۡ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ : اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت : جب صبح کی نماز سے فارغ ہوجاوے توکسی سے بات کرنے سے پہلے ساتؔ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگراسی دن وفات پاگیا تو جہنّم سے چھٹکارا نصیب ہوگا.

(وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین" اخرجہ ابوداوٗد والنسائی وصحہ ابن حبان)

۱۸ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایکؔ بار پڑھیں)

"یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ"

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو.

فضیلت : جب بندۂ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا

(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

۱۹ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (ایکؔ بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے. بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے.

فضیلت : جو شخص دن کے شروع میں اس کو پڑھ لے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔

(رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(۲۰) بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ : جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی ، کنز العمال ۲/۱۰۶)

(۲۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ (ایک بار پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ : میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

(رواہ الطبرانی باسناد حسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح ص۳۱۲ بکھرے موتی ج۴ ص۳۵)

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم : ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ : تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے

وقت اور دن کے آخری حصّے میں اور دوپہر کے وقت ، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں ، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے ، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت : ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے ۔ (ابوداؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے ۔ (ابن کثیر ج۴ ص۱۶۶)

۲۳ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ : اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے ، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے ، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجود) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے ۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی ، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے ۔ (بیان القرآن)

سورۂ مومن کی ابتدائی تین ٣ آیتیں (ایک ١ بار پڑھیں)

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۂ مؤمن" کی مذکورہ تین ٣ آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابی ہریرہ ورواہ الترمذی، باقی حوالے بکھرے موتی ج ٤ میں دیکھ لیں)

٢٤ فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" (تین ٣ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ (سورۃ الحشر) (ایک ١ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے. سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے. (ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین۳ مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستّر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے. (ترمذی)

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے.

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے.

(حوالہ بکھرے موتی ج۱ ص ۱۴۴ - ۱۴۵ میں دیکھیں)

(۲۶) جنات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِى الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو تکلیف پہنچانے کی نیّت سے آنے والا جن منھ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

٢٧ آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین ٣ مرتبہ پڑھیں)

"اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین ٣ مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ٩٥٤، ابن السنی ٦٦، مجمع ١١٩/١)

۲۸ جادو سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِأَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک۱ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔

(مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

۲۹ گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ" (سو۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: ان کلمات کو سو۱۰۰ مرتبہ پڑھ لیں۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ (صحیح مسلم ۴/۲۰۸۱) اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

۳۰ تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ

"سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ" بعد نماز فجر تین۳ مرتبہ پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ

رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ" ایک مرتبہ پڑھیں

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کرا اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہو گئی ہے۔ میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہو۔ اس سے تم اندھے پن، کوڑھی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (بکھرے موتی ج ا ص ۹۵)

(۳۱) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (ایک بار پڑھیں)

(سورۃ مؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلادیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۴۷۴، بکھرے موتی ۱: ۱۵۰)

(۳۲) (ایک بار پڑھیں) "اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

(۳۳) "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین)، (پرنور دعا ص ۳۲)

۳۴ "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا ، اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصّے کو نیکی بنائیے، درمیانی حصّہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصّہ کو کامیابی، یا ارحم الرّاحمین میں دنیا وآخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ (حصنِ حصین ص۷۵)

۳۵ "اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین پر اور اپنے جدِّ امجد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص۷)

۳۶ پانچ جملے دُنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے

دُنیا (ایک بار پڑھیں)

۱ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ
کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے

۲ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ
کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

۳ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

۴ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

۵ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ
کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

آخرت (ایک بار پڑھیں)

۱ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ
کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

② حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ

کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

③ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامۂ اعمال کا وزن ہوگا)

④ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس

⑤ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکّل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

(در منثور ج۲ ص۱۰۳)

۳۷ سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

۳۸ سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں

۳۹ سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درود ابراھیمی" ہو جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

(۴۰) سو۱۰۰ مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ پڑھ لیجئے

(۴۱) تین۳ مرتبہ ”فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ“ پڑھ لیجئے

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پانچ۵۰۰سو مرتبہ یا سو۱۰۰ مرتبہ ”یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ“ پڑھ لیجئے انشاء اللہ بہت بہت بہت فائدہ ہوگا

(۴۲) ایک۱ مرتبہ سُورۂ یٰسٓ پڑھ لیجئے

(۴۳) ایک۱ مرتبہ سُورۂ مزمّل پڑھ لیجئے

(۴۴) ایک۱ مرتبہ اللہ کے ننانوے۹۹ نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماءِ حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور مانے انشاء اللہ اس کو بھی اسماءِ حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔ از مُرتّب

○ اللہ تعالیٰ کے ننانوے۹۹ نام مع ترجمہ ○

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

۱	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان ہے
۲	اَلرَّحِیْمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	اَلْمَلِکُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک
۵	اَلسَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے
۶	اَلْمُؤْمِنُ	امن و امان دینے والا ہے
۷	اَلْمُھَیْمِنُ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے
۸	اَلْعَزِیْزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا
۹	اَلْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں و حالات کو درست کرنیوالا ہے
۱۰	اَلْمُتَکَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	اَلْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	اَلْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے

۱۴	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا ہے
۱۵	اَلْقَهَّارُ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے
۱۶	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا ہے
۱۷	اَلرَّزَّاقُ	خوب روزی پہنچانے والا ہے
۱۸	اَلْفَتَّاحُ	فتح بخش اور رزق ورحمت کے دروازے کھولنے والا ہے
۱۹	اَلْعَلِيمُ	خوب جاننے والا ہے
۲۰	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا
۲۱	اَلْبَاسِطُ	اور روزی کشادہ کرنے والا ہے
۲۲	اَلْخَافِضُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا
۲۳	اَلرَّافِعُ	(اور نیکوکاروں کو) بلند کرنے والا
۲۴	اَلْمُعِزُّ	(مسلمانوں کو) عزّت دینے والا
۲۵	اَلْمُذِلُّ	(اور کافروں کو) ذلیل ورسوا کرنے والا
۲۶	اَلسَّمِيعُ	خوب سننے والا
۲۷	اَلْبَصِيرُ	سب کو دیکھنے والا
۲۸	اَلْحَكَمُ	اور سب کا حاکم ہے

۲۹	اَلْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اَللَّطِيفُ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	اَلْخَبِيرُ	بڑا باخبر
۳۲	اَلْحَلِيمُ	بڑا بردبار
۳۳	اَلْعَظِيمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	اَلْغَفُورُ	بہت بخشنے والا
۳۵	اَلشَّكُورُ	اور بڑا قدرداں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب دینے والا ہے
۳۶	اَلْعَلِيُّ	بہت بلند
۳۷	اَلْكَبِيرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	اَلْحَفِيظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	اَلْمُقِيتُ	اور غذا بخش ہے
۴۰	اَلْحَسِيبُ	حساب لینے والا
۴۱	اَلْجَلِيلُ	بڑی شان والا
۴۲	اَلْكَرِيمُ	بڑا سخی
۴۳	اَلرَّقِيبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا

۴۴	اَلْمُجِیْبُ	سب کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا ہے
۴۵	اَلْوَاسِعُ	بڑی وسعت والا ہے
۴۶	اَلْحَکِیْمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	اَلْوَدُوْدُ	(نیک بندوں سے) بے حد محبّت کرنے والا
۴۸	اَلْمَجِیْدُ	بڑا بزرگ
۴۹	اَلْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	اَلشَّہِیْدُ	حاضر و ناظر
۵۱	اَلْحَقُّ	اور ثابت و برحق ہے
۵۲	اَلْوَکِیْلُ	بڑا کارساز
۵۳	اَلْقَوِیُّ	بڑی قوّت والا
۵۴	اَلْمَتِیْنُ	اور مضبوط اقتدار والا ہے
۵۵	اَلْوَلِیُّ	(نیکوکاروں کا) مددگار
۵۶	اَلْحَمِیْدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	اَلْمُحْصِیْ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا

۵۹	اَلْمُعِیْدُ	اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے
۶۰	اَلْمُحْیِیْ	زندگی بخشنے والا
۶۱	اَلْمُمِیْتُ	اور موت دینے والا ہے
۶۲	اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
۶۳	اَلْقَیُّوْمُ	اور خوب تھامنے والا ہے
۶۴	اَلْوَاجِدُ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں
۶۵	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
۶۶	اَلْوَاحِدُ	اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۷	اَلْاَحَدُ	ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۸	اَلصَّمَدُ	بڑا بے نیاز
۶۹	اَلْقَادِرُ	اور بڑی قدرت والا ہے
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرت کاملہ رکھنے والا
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ	(نیکوکاروں کو) آگے کرنے والا
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا
۷۳	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
۷۴	اَلْاٰخِرُ	سب سے پچھلا

۷۵	اَلظَّاهِرُ	خوب نمایاں
۷۶	اَلْبَاطِنُ	اور نہایت پوشیدہ ہے
۷۷	اَلْوَالِيْ	سب پر حکومت کرنے والا
۷۸	اَلْمُتَعَالِيْ	بہت بلند و برتر
۷۹	اَلْبَرُّ	اور نیک سلوک کرنے والا
۸۰	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
۸۲	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنے والا
۸۳	اَلرَّءُوْفُ	اور خوب شفقت کرنے والا
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ	سارے جہاں کا مالک
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عظمت وجلال اور انعام واکرام والا ہے
۸۶	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنے والا ہے
۸۷	اَلْجَامِعُ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے
۸۸	اَلْغَنِيُّ	بڑا بے نیاز
۸۹	اَلْمُغْنِيْ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے

۹۰	اَلْمَانِعُ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	اَلنَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	اَلنُّوْرُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنیوالا
۹۴	اَلْهَادِيْ	ہدایت دینے والا
۹۵	اَلْبَدِيْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	اَلْبَاقِيْ	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	اَلْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث ومالک ہے
۹۸	اَلرَّشِيْدُ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانیوالا ہے
۹۹	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے

ترمذی شریف ، ابواب الدعوات ۲ : ۱۸۹

فضیلت : بخاری ومسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔

اور اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد ومعانی وخواص کے ساتھ بندہ کی کتاب "بکھرے موتی" ج ۳ ص ۹۳ سے ۲۰۴ پر موجود ہے ملاحظہ فرمالیں۔

(۴۵) موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

(۱) امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ "سورۂ کہف" کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

(۲) صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

(۳) بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (۱)

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

(۲) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (۲)

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کردے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

(۳) مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ (۳)

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

(۴) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ (۴)

اور ان لوگوں کو بھی ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

(۵) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا (۵)

درحقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو

یہ تہمت بڑی بُری ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں

۶ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۶

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔

۷ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا
لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۷

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

۸ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۸

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

۹ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۹

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں

میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

۱۰ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ
فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۱۰

ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۱۰۲

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ سنو ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتادوں کہ باعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

○ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾

وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام تر کوششیں بیکار ہوگئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کر رہے ہیں۔

○ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

○ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنّم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

○ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً ان کے لئے الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

○ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا۔

○ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہوجائے گا گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا سے بتائی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۃ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجّالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو ان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہوجائے جو کہف کی ان ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی متاثر نہ ہوگا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

انوار البیان ج۵ ص۴۵۴ معارف الحدیث ج۵ ص۹۴، ۹۵
مسلم شریف ج۱ ص۲۷۱ مکتبہ رشیدیہ
بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (ایک بار پڑھیں)

دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملیگی انشاء اللہ

۴۶ ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنْجِيَات (ایک بار پڑھیں)

∴ علامہ ابن سرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

① قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ پ۱۰ س توبہ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کے کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔

② وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ

لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۗ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ پ۱۱ س یونس

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کر دے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

③ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۗ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ پ۱۲ س ھود

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

④ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۗ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ پ ۱۲ س هود

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

⑤ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ ۚ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ پ ۲۱ س عنكبوت

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

⑥ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ پ ۲۲ س فاطر

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے

⑦ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ پ ۲۴ س زمر

ترجمہ: اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہدیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکّل کرنے والے اسی پر توکّل کرتے ہیں۔

❁ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا۔ اگر اس پر کوہِ اُحد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔

❁ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، جس نے صبح و شام ان آیتوں کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

❁ نوٹ: مُنْجِیات شام کے وقت بھی ایک بار پڑھ لیں۔

اَذْكَارُ الْمَسَآءِ

شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(۱) اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوقات کو سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند دبا سکتی ہے اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی اتنی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

فضیلت: جو شخص رات کے وقت "آیۃ الکرسی" پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔
(انظر البخاری مع الفتح ٤/٤٨٧)

٢ اپنی کفایت کا نبوی نسخہ (سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اترا اس پر اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلف نہیں بناتا کسی کو مگر جتنی اس کو طاقت ہے، اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت: جو شخص سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اس کی کفایت ہو جائے گی۔ (بخاری مع الفتح ٩/٩٤ و مسلم ١/٥٥٤)

③ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین ۳ بار پڑھیں

سُوْرَۂ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۵ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۂ فَلَق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۂ نَاس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِکِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰہِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝۶

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

فضیلت : جو شخص "سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس" شام کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے تو ہر موذی کے شر سے حفاظت ہوجاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۱۸۲/۳ ابوداؤد ۵۰۸/۴)

۴ نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات ۷ مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ"

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت : جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات ۷ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہوجاتے ہیں۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے پریشانی دور ہوگی۔
(حیاۃ الصحابہ جز ۳ ص ۳۴۲-۳۴۳)

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلہ رقم ۷۲/ ۳۸، ابوداؤد ۳۲۱/۴ و اسنادہ جید)

۵ جہنّم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ (چار ۴ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ : اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت : جو شخص اس کو شام کے وقت چار ۴ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنّم سے آزاد فرمادیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ۳۱۷/۴ بخاری فی ادب المفرد رقم : ۱۲۰۱)

۶ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمّل کروانے کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ

"وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمّل فرما دیتے ہیں۔

(أخرجه ابن السني في عمل اليوم والليلة، رقم ٥٥)

٧ نعمتوں کی ادائیگیِ شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ٤/ ٣١٨)

٨ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(ابوداؤد، احمد ٤/ ٣٣٧، ترمذی ٣/ ١٤١)

٩ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب ١/٢٨٣)

١٠ ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین ٣ مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین ٣ مرتبہ پڑھ لے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

١١ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین ٣ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ"

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: شام کے وقت تین ٣ مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ٣/١٤٢)

١٢ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک ١ بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ
شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ
شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ
عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ”

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو "وساوس شیطان سے اس کی حفاظت ہوجاتی ہے۔"

(ابوداؤد، صحیح الترمذی ٣/ ١٤٢)

١٣ جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

" اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے پھر اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنّتی ہے۔ (بخاری ۱۱/۹۸-۹۷)

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَةَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَةَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَدُنۡیَایَ وَاَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ، اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِیۡ وَاٰمِنۡ رَوۡعَاتِیۡ، اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡۢ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَاَعُوۡذُ بِعَظَمَتِكَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں

اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

❊ دعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھئے۔

فضیلت: ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحَزَنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ، وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَقَھۡرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ

مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کا غم دور ہو جائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)

نوٹ: لفظ اَلْحَزَنِ اور اَلْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

۱۶ جہنّم سے حفاظت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو جہنّم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

۱۷ اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

"یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے

ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندۂ خدا یہ جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔ (رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

۱۸ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۲۳۲)

۱۹ مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ
كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا،
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ''

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا اعظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی

پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابن السنی وابو داؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے

(٢٠) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

" اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ
وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ ''

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخشش دیجئے۔

(رواہ ابو داؤد وسکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک ۱/۱۹۹ وقال ہذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی)

(٢١) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اور اہلِ خانہ سے بھی پڑھوائیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مِلْأَ مَا خَلَقَ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي
الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ

مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـ سُبْحَانَ اللّٰہِ
مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـ سُبْحَانَ اللّٰہِ
عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ـ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ
کُلِّ شَیْءٍ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا
خَلَقَ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُہٗ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ
کُلِّ شَیْءٍ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان

کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی پڑھو اور بیوی بچوں سے بھی پڑھواؤ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

✽ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(بکھرے موتی ج ۲ ص ۷۸ - ص ۷۹)

۲۲ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک ۱ بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ (سورۃ الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک ۱ مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابو داؤد)

✽ مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۱۶۶)

۲۳ فرشتوں کی دعا کے مستحق بننے اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾" (سورۃ الحشر) (ایک مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے، (سب عیبوں سے پاک ہے سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین۳ بار پڑھ کر پھر ایک مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ (ترمذی)

۲۴ ساری مرادیں پوری کئے جانے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(حوالہ بکھرے موتی ج ا ص ۱۴۴-۱۴۵ میں دیکھیں)

۲۵ جنّات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

" أَعُوذُ بِوَجْهِ اللهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ "

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَمْسَیْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ شام کو پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹/۱۰)

(۲۷) جادو سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک۱ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ

جادو سے حفاظت ہوجائے گی۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

۲۸ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مومن کی نیچے والی تین ۳ آیتیں شام کے وقت پڑھ لیں

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین ۳ آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِی

الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۃ مؤمن" کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے وہ اس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی ص۳۱ انوار البیان ج۸ ص۱۱۳)

﴿۲۹﴾ جنات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۂ مؤمنون)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں، اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا ، اللہ کی قسم ! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بایقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے ۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں ، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی ۔ الحمد للہ ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے ۔ (تفسیر ابن کثیر ۳ : ۴۷۴ ، بکھرے موتی ۱ : ۱۵۰)

۳۰ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

" اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ "

ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی بُرائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں ۔

فضیلت : حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے ۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے ۔ (کتاب الاذکار ص ۱۰۴)

۳۱ " اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا " (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ : ہماری شام ہو گئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہو گئی ، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں ۔ (حصن حصین) ، (پرنور دعا ص ۳۲)

۳۲ " اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَآ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا
مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرت اسلام پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین ص۷)

(۳۳) منزل کے خواص

منزل آسیب سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ایک[1] مرتبہ منزل پڑھ لیجئے

منزل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ○ غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
الٓمّٓ ○ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْہِ ۛ

[1] حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[1] ۝ وَ[2]اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

[1] حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی دس[10] آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا وہ دس[10] آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۃ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو[2] آیتیں پھر آخر سورۃ بقرہ کی تین[3] آیتیں۔ (معارف القرآن)

[2] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قف
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

إِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيهَا خٰلِدُونَ ○ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ؕ وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ
أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُولُ[1] بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُونَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ق
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ○ لَا يُكَلِّفُ

لے حدیث پاک میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِينَآ
أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة أَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ○
شَهِدَ[1] اللّٰهُ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

لے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنّت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستّر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ تُولِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي [ل] خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ

[ل] قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک)
دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

حَثِيثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهِ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط
تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ○ اُدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ● قُلِ [ل] ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوا
فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

[ل] حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ الخ آخر
سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ل حضرت محمّد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیّت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ●

ل ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ[1]
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ● لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرّب و مشہور ہیں۔

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

[1] حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ بحوالہ ترمذی (تفسیر مظہری)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[1] اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۝ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[2] يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرّب اور مشہور ہیں۔

[2] حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[1] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ[2] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

[1] ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

[2] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ل امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

(۳۴) سَوْ مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(۳۵) سَوْ مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ"
یا "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں۔

(۳۶) سَوْ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

❁ بہتر ہے کہ درود ابراہیمی پڑھے لیکن مختصر درود پڑھنا ہو تو یہ ہے
"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ" پڑھے

○ رات کے معمولات میں ○

(۳۷) سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھ لیجئے (ایک بار)

(۳۸) سورہ ملک پڑھ لیجئے ___ (ایک بار)

فضائل : حدیث میں بروایت ابوہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ ① قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۂ تبارک الذی ہے۔ ② فرمانِ نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ ③ حدیث میں ہے کہ جس نے سورۂ ملک و سجدہ کو مغرب وعشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ ⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (ہذا فی المظاہر فضائل قرآن ص۵۳) ⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حاکم)

⑦ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ (ترمذی ۔ حصن حصین ص۶۲)

(۳۹) سورۂ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا (ایک بار پڑھیں)

فضیلت : بروایت ابن مسعود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ① جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔ ② سورۂ حدید، سورۂ واقعہ اور سورۂ رحمٰن پڑھنے والا جنّت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔ ③ روایت میں ہے کہ سورۂ واقعہ سورۂ غنی ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ④ روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ ⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن ص۵۳)

(۴۰) ایک بار مُنجیات شام کے وقت پڑھ لیجئے

نوٹ : منجیات "اذکار الصباح" صفحہ ۵۴ تا ۵۷ پر موجود ہے۔

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں

مستجاب الدعا ہونے کا نبوی نسخہ (۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہوجائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔ (حصن حصین ص۷۹)

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

نوٹ: خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔ (بواسطہ محترمہ امۃ اللہ بنت آدم "نشر الطیب ص۲۳")

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا"

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم نے عبداللہ ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ (حصن المسلم ص۶)

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس مرتبہ پڑھ لیں)

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔ (حصن حصین ص۷۹)

مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال ومنال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ درود پڑھے۔ (حصن حصین ص۲۲)

حمد ودرود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَھْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ

اَھْلُهٗ فَاِنَّكَ اَھْلُ التَّقْوٰى وَاَھْلُ الْمَغْفِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقرّبین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

(فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

مندرجہ ذیل دعا تین۳ مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ"

ترجمہ : اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت : ایک آدمی نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہو کر دو۲ یا تین۳ مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا یہ کہو "اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ" اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۵۰)

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ (ایک۱ مرتبہ پڑھ لیں)

"تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا"۔

ترجمہ : میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج۵ ص۵۳۱) (بکھرے موتی ج۱ ص ۸۹-۹۰)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس۱۰ مرتبہ پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بکھرے موتی ج۳ ص۵)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ یہ کتاب بعنوان "مومن کا ہتھیار" یکم ربیع الاوّل ۱۴۲۷ھ میں مکمّل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین

اللہ کی رضا کا طالب: محمّد یونس پالنپوری مطابق ۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء بروز جمعہ

مندرجہ ذیل آیاتِ سکینہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

﴿۱﴾ وَ قَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ اِنَّ اٰیَۃَ مُلۡکِہٖۤ اَنۡ یَّاۡتِیَکُمُ التَّابُوۡتُ فِیۡہِ سَکِیۡنَۃٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ بَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوۡسٰی وَ اٰلُ ہٰرُوۡنَ تَحۡمِلُہُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لَّکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ۞ البقرۃ ۲۴۸

﴿۲﴾ ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَہٗ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ وَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ اَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡہَا وَ عَذَّبَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ؕ وَ ذٰلِکَ جَزَآءُ الۡکٰفِرِیۡنَ ۞ التوبہ ۲۶

﴿۳﴾ فَاَنۡزَلَ اللّٰہُ سَکِیۡنَتَہٗ عَلَیۡہِ وَ اَیَّدَہٗ

بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ التوبہ ۴۰

(۴) هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ
اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ الفتح ۴

(۵) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ الفتح ۱۸

(۶) اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ الفتح ۲۶

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور
حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی
تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار
کرنا پڑسکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا
ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ (١٦) آیاتِ حفاظت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(١) وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

(سورۃ بقرہ، آیت ٢٥٥)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(٢) فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(سورۃ یوسف، آیت ٦٤)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(٣) وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○

(سورۃ صٰفّٰت، آیت ٧)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

(٤) وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

(سورۃ حٰمٓ السجدہ، آیت ١٢)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

(٥) وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ سورۃ الحجر، آیت ١٧

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

(٦) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○

(سورۃ الطارق، آیت ٤)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

(٧) بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

(سورۃ البروج، آیت ٢١-٢٢)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوحِ محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

(٨) وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ (سورۃ الانعام، آیت ٦١)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے۔

(٩) اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ (سورۃ ھود، آیت ٥٧)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (سورۃ الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (سورۃ الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اسکی حفاظت کریں گے۔

﴿۱۲﴾ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

﴿۱۳﴾ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ سبا، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (سورۃ الشوریٰ، آیت ۶)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں۔

﴿۱۵﴾ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ ق، آیت ٤)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

﴿۱۶﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانفطار، آیت ۱۰)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (پارہ ۱۷، سورۂ انبیاء، آیت ۸۷) (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔

فضیلت

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آ گیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کرلیا،

بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون ابواسحٰق؟ میں نے کہا، جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوّل دُعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشغول کرلیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دُعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ سُنو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دُعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اُسے قبول فرماتا ہے۔

۲۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دُعا کے ساتھ دُعا کرے اس کی دُعا ضرور قبول کی جائے گی۔

۳۔ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

۴۔ ابن جریر میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا میں ہے۔

۵۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں میں نے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ دُعا، حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام جو بھی یہ دُعا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے چھڑایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو چھڑاتے ہیں۔ پس جو بھی اس دُعا کو کرے اس سے اللہ کا قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابوسعید! خدا کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ برادر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد ۳، صفحہ ۳۹۵، ۳۹۶)

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس ۴۰ مرتبہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس ۴۰ شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حصن حصین، صفحہ ۲۴۱)

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفاء کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔
- کلام اللہ کی آیات سے، بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیئے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیاتِ شفاء، پانی پر دم کر کے پیجئے، پلایئے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔

آیاتِ شفاء (ایک مرتبہ پڑھیں)

مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) وَيَشۡفِ صُدُورَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِينَ ۝ (سورۃ التوبۃ، آیت ۱۴)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

(۲) يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُم مَّوۡعِظَةٞ مِّن رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٞ لِّمَا فِي ٱلصُّدُورِ وَهُدٗى وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ ۝ (سورۃ یونس، آیت ۵۷)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے، ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

(۳) يَخۡرُجُ مِنۢ بُطُونِهَا شَرَابٞ مُّخۡتَلِفٌ أَلۡوَٰنُهُۥ فِيهِ شِفَآءٞ لِّلنَّاسِۚ (سورۃ النحل، آیت ۶۹)

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

④ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

⑤ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○

(سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

⑥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (سورۃ حٰمٓ ۲، آیت ۴۴)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرمادو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔

دُعاء انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث و آفات، ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى
بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ ط بِسْمِ اللّٰهِ
الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ
مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ
اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى
اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَاؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(شمائل کبری بحوالہ مستظرف ج۲ ص۲۸۰)

فقر اور تنگدستی دور کرنے کیلئے نبوی نسخہ (۱۰۰ سو مرتبہ پڑھیں)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔ (بہت ہی مجرب یہ نسخہ ہے)

امام مالک نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کی اَلدُّنْیَا اَدْبَرَتْ عَنِّیْ دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے، اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَاْتِيْكَ الدُّنْيَا صَاغِرَةً دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ اپنے آقا کا یہ ارشاد حرزِ جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدّت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ضیاء النبی ج۵ ص۹۰۲

ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

① اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد)

② اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد)

③ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و مسلم ، ابوداؤد ، نسائی)

④ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ .

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابوداؤد، نسائی، ابن حبان)

⑤ اٰيَۃُ الْكُرْسِيْ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت : (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ نصیب ہوگا ان شاء اللہ

(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے (حصن حصین ص ۲۱۶

(کنز العمال ۲/۳۰۰ الترغیب ۲/۲۹۹)

⑥ سُوْرَۂ اِخلاص ، سُوْرَۂ فَلَق ، سُوْرَۂ نَاس

بعد نماز فجر	تین تین مرتبہ	پڑھ لیجئے
بعد نماز ظہر	ایک ایک مرتبہ	پڑھ لیجئے
بعد نماز عصر	ایک ایک مرتبہ	پڑھ لیجئے
بعد نماز مغرب	تین تین مرتبہ	پڑھ لیجئے
بعد نماز عشاء	ایک ایک مرتبہ	پڑھ لیجئے

(ابو داؤد ۲/۸۶ ، نسائی ۳/۶۸ صحیح الترمذی ۲/۸ فتح الباری ۹/۶۲ ، اذکار نووی ص ۶۸)

⑦ دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیجئے

فضیلت : (۱) جس دروازے سے چاہئے جنت میں داخل ہو جائیے

(۲) جس حور سے چاہے شادی کر لیجئے (ابن کثیر ج ۵ صفحہ ۶۱۶)

(۸) یہ دعا **ایک مرتبہ** پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

(مسلم، ابوداؤد)

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری وترمذی)

(۱۰) سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **ایک مرتبہ** پڑھ لیجئے

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسلم ۱/ ۴۱۸)

(۱۱) داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھئے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔

ایک مرتبہ عمل الیوم واللیلۃ ص ۱۰۱

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ **ایک مرتبہ** پڑھ لیجئے

نوٹ: مذکورہ دعا دوران وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۸۰، ابن سنی ص ۳۱) ماخوذ از بکھرے موتی جلد ۶

(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حصن حصین صفحہ ۲۲۲ پر بھی موجود ہے)

فاللّٰه خیر حافظا وهو ارحم الراحمین — یا حفیظ

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللّٰه لاحول ولا قوة الا باللّٰه

ان اللّٰه هو الرزاق ذو القوة المتین

اعوذ بکلمات اللّٰه التامات من شر ما خلق

فلما القوا قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان اللّٰه سیبطله ان اللّٰه لا یصلح عمل المفسدین ○

ویحق اللّٰه الحق بکلمته ولو کره المجرمون ○

یا حی حین لا حی فی دیمومة ملکه وبقائه یا حی

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ○
الحمد للّٰه رب العٰلمین ○ الرحمٰن الرحیم ○ مٰلک یوم الدین ○ ایاک نعبد وایاک نستعین ○ اهدنا الصراط المستقیم ○ صراط الذین انعمت علیهم ۵ غیر المغضوب علیهم ولا الضالین ○

حضور صلی اللّٰه علیه وسلم کا خط سرکش جناتوں کے نام

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم هٰذا کتاب من محمد رسول اللّٰه رب العٰلمین الی من یطرق الدار من العمار والزوار والسائحین الا طارقا یطرق بخیر یا رحمٰن اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعة فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما او راعیا حقا مبطلا هٰذا کتاب اللّٰه ینطق علینا وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون اترکوا اصاحب کتابی هٰذا وانطلقوا الی عبدة الاوثان والاصنام والی من یزعم ان مع اللّٰه الٰها اٰخر لا الٰه الا هو کل شیء هالک الا وجهه له الحکم والیه ترجعون تقلبون حٰم لا تنصرون حٰم عسق تفرق اعداء اللّٰه وبلغت حجة اللّٰه ولا حول ولا قوة الا باللّٰه فسیکفیکهم اللّٰه وهو السمیع العلیم ○

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ○
اللّٰه لا الٰه الا هو الحی القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم له ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من ذا الذی یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء من علمه الا بما شاء وسع کرسیه السمٰوٰت والارض ولا یؤده حفظهما وهو العلی العظیم ○

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ○
قل اعوذ برب الفلق ○ من شر ما خلق ○ ومن شر غاسق اذا وقب ○ ومن شر النفٰثٰت فی العقد ○ ومن شر حاسد اذا حسد ○

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم ○
قل اعوذ برب الناس ○ ملک الناس ○ الٰه الناس ○ من شر الوسواس الخناس ○ الذی یوسوس فی صدور الناس ○ من الجنة والناس ○

فاللّٰه خیر حافظا وهو ارحم الراحمین — یا حفیظ

آپ کی کتاب "مؤمن کا ہتھیار" پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال : حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب 'مؤمن کا ہتھیار' بلاناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : امام نووی اپنی کتاب "الاذکار" ص۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہوجائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کرلے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہوجاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سوگیا پھر صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کی نماز تک کسی وقت میں پورا کرلیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف ج نمبر۲۵۶)

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمایئے۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

اطلاع

اطلاعاً عرض ہے کہ الحمدللہ مکتبہ ابن کثیر سے شائع شدہ تمام کتب اب www.ibnekaseer.net سے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ جو حضرات Internet کے ذریعہ یہ کتب دیکھنا چاہیں اور حاصل کرنا چاہیں وہ مندرجہ بالا website سے رجوع فرمائیں۔

اس کتاب سے متعلق اپنی قیمتی رائے email پر نوازیں۔

mypalanpuri@ibnekaseer.net

جزاک اللہ

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنوری